سوال

(247) ولیمہ کی دعوتوں کی کثرت اور شب بھر بیداری...

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی کی محفلوں' مہر اور ویے کی دعوتوں میں مبالغہ آرائی' ہوٹلوں یا شادی گھروں میں منعقد ہونے والی ان دعوتوں میں صبح تک جاگنے' گانے بجانے اور موسیقی کا اہتمام اور ان محفلوں میں شرکت خصوصاً خواتین کی شرکت کے حوالہ سے رہنمائی فرمائیں تاکہ نقصان دہ باتوں سے اجتناب کیا جاسکے؟ کیا یہ جائز ہے کہ مہر اور ولیمے کی دعوتوں میں حد بندی کر کے انہیں آسان بنا دیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی کی محفلوں' مہر اور ولیمے کی دعوتوں میں مبالغہ آرائی اور ان دعوتوں میں شب بھر بیداری قطعاً مستحسن نہیں ہے کیونکہ سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جس پر خرچ سب سے کم ہو' نکاح پر اخراجات جس قدر کم ہوں گے وہ اسی قدر بابرکت ثابت ہوگا اور اس سے شوہر کیلئے بھی یہ آسان ہو جائے گا کہ وہ بیوی کے ساتھ حسن سلوک سے زندگی بسر کرسکے۔ شادی کی بعض محفلوں میں جو گانے بجانے اور موسیقی کا اہتمام کیا جاتا اور مردوں اور عورتوں کو مخلوط کر کے شریک کیا جاتا ہے تو یہ حلال نہیں ہے۔ لوگوں پر واجب ہے کہ ان کے یہ اجتماعات شریعت کے مطابق ہوں تاکہ کفران نعمت لازم نہ آئے۔ مسلمان بھائیوں خصوصاً شرفاء اور بڑے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ مہر کم کرنے' اسراف وفضول خرچی نہ کرنے' آدھی رات یا اس سے بھی زیادہ دیر تک نہ جاگنے اور اس طرح کے دیگر امور کے سلسلہ میں نمونہ قائم کریں تاکہ عام لوگ بھی انہی کے نقش قدم پر چلیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 212

محدث فتویٰ